اور درد انگیز ہیں اور پھر فاضل مصنف کے جادو نگار قلم نے تو ان کی اثر انگیزی کو اور چہار چند کر دیا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ مولانا انسان تھے اس بنا پر اُن سے سیاسی زندگی میں ایک دو مرتبہ نہیں متعدد بار غلطیاں سرزد ہوئیں اور وہ ایسے مواقع پر عقل اور جذبات میں توازن قائم نہیں رکھ سکے لیکن بہرحال اُن کے خلوص پر کسی کو شبہ نہیں ہو سکتا اور اسی لئے آج اُن کی عزت و محبت ہر شخص کے دل میں ہے اس بنا پر امید ہے کہ یہ حصہ دوم پہلے حصہ سے بھی زیادہ مقبول ہوگا اور اہلِ ذوق اس کو پڑھ کر عبرت بھی حاصل کریں گے اور بصیرت بھی!

مشاہیر اسلام | تقطیع کلاں ضخامت ۳۵۲ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت صہ

پتہ:- پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی نمبر ۳۰ نیو کراچی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی۔

فضل الرحمٰن صاحب سابق وزیر تعلیم پاکستان کی فرمائش پر مصر کے مشہور فاضل ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن نے "اعلام الاسلام" کے نام سے ایک کتاب غالباً عربی زبان میں لکھی تھی جس میں حضرت ابوبکر صدیقؓ سے لے کر عبدالرحمٰن الداخل تک تیس نامورانِ اسلام کے مختصر مختصر حالات لکھے تھے، پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی نے اسی کتاب کا اردو میں ترجمہ مشاہیر اسلام کے نام سے کیا ہے جو زیر تبصرہ ہے۔ ترجمہ صاف سلیس اور شگفتہ ہے اور حاشیہ میں ادارہ کی طرف سے جگہ جگہ نوٹ بھی ہیں جن سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کتاب اس لائق ہے کہ کالجوں اور مدارس کے نصاب میں شامل کی جائے۔

گفتنی و ناگفتنی | از جناب شورش کشمیری تقطیع متوسط ضخامت ۲۷۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد للعہ پتہ:- دفتر چٹان ۸۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔

جناب شورش کشمیری کی شاعری کی عمر اگرچہ زیادہ نہیں ہے لیکن اُن کی طبیعت میں روانی بلا کی ہے۔ غزل اور نظم دونوں پر یکساں قادر ہیں چونکہ عمر کا بڑا حصہ سیاست میں حصہ لیتے گذرا ہے اور اب بھی گذر رہا ہے اس لئے ان کی شاعری پر بھی رومانیت کے بجائے "جرنلزم" اور طنز نگاری کا رنگ زیادہ غالب ہے۔ لیکن اس کے باوجود شعر کی شعریت فنا نہیں ہوئی اردو